جدید علاماتِ ترقیم کا خیال رکھا جائے اور کلمۃ المؤلف میں موجود ''الجامع الترمذی'' جیسے الفاظ پر بھی نظر ثانی کی جائے۔

یہ کتاب علماء وطلباء دونوں کے لئے مفید ہے، امید ہے کہ علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، مضبوط جلد بندی کے ساتھ درمیانے کاغذ پر چھپی ہے۔

''زادِ آخرت''، حصہ اول ودوم وسوم، صفحات: ۳۴۴، ۳۳۰، ۲۱۴، مؤلف: سرفراز خان پیر پیاوی، ملنے کا پتہ: حاجی سرفراز خان سابق آرٹ اینڈ اکاؤنٹس آفیسر، سول کوارٹرز، پشاور۔

''زادِ آخرت'' کے نام سے اس تالیف میں تربیتی، اصلاحی اور تبلیغی بنیادوں پر کام کیا گیا ہے، اس کتاب میں مختلف کتب ورسائل سے مواد جمع کر کے ان کا حوالہ دے دیا گیا ہے اور یہ کل تین حصوں پر مشتمل ہے۔

اس کے حصہ اول میں دعوت وتبلیغ کے معروف چھ نمبروں کو لے کر نہایت بسط وتفصیل کے ساتھ بات کی گئی ہے، اس حصے میں کل سات ابواب قائم کئے گئے ہیں، جن کے عنوانات یہ ہیں:

ایمان ویقین، نماز، علم وذکر، اکرامِ مسلم، اخلاص، دعوت وتبلیغ اور ساتواں باب بلاعنوان ہے جس میں داعی کے لئے بعض مفید اور اہم باتوں کو بیان کیا گیا ہے، یہ حصہ ۳۴۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

حصہ دوم کے موضوعات کو ٹائٹل پر ان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے:

''حیاۃ طیبہ، اعجاز قرآن، حسنات وسیئات، اسلاف کے کارنامے، اسلام کی امتیازی شان اور امت کی مقہوری اور خستہ حالی کے اسباب''۔ یہ حصہ ۳۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

حصہ سوم میں خواتین کی اصلاح کے لئے اسلام میں خواتین کا کردار اور ان کے کارناموں کا ذکر ہے، جس میں عورتوں کی بیرونِ خانہ ذمہ داریاں، ازدواجی زندگی کا مقصد، اولاد سے قطع تعلق کے بجائے اصلاح کی فکر، خواتین اور انفاقِ فی سبیل اللہ، خواتین اور جہاد فی سبیل اللہ، صلہ رحمی کی تائید اور ان کے علاوہ کئی مفید اور خواتین کی زندگی میں تبدیلی وانقلاب لانے والے امور کا بیان ہے۔

یہ کتاب جناب سرفراز خان پیر پیاوی کی تالیف ہے اور انہوں نے اس کے مضامین کو جمع کرنے میں بہت محنت وکوشش سے کام لیا ہے، اب تک اس کے تقریباً چار، پانچ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں، تین جلدوں کی یہ کتاب ان کی طرف سے صرف ڈاک خرچ پر مفت تقسیم کی جارہی ہے اس سے مؤلف کے اخلاص، اشاعت دین کے جذبے اور اصلاح امت کی فکر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

البتہ کتاب کی طباعت واشاعت میں سلیقہ مندی سے کام نہیں لیا گیا، ابتدائی ایڈیشن میں کمپوزنگ کے بعد درمیان، درمیان میں منحنی الفاظ میں حوالے، ایڈیشن نمبر اور دیگر باتیں لکھ دی گئی ہیں اور ان کو دوبارہ ٹائپ کرنے کی زحمت نہیں کی گئی، اس سے کتاب کا حسن بھی بدنما ہو رہا ہے اور اہمیت بھی بہت کم ہوتی ہے، اس کے علاوہ ''کا، کی، کے'' کی بھی کافی غلطیاں موجود ہیں، کتاب کے تینوں حصے کارڈ ٹائٹل کے ساتھ شائع ہوئے ہیں۔ ☆☆